بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
ولایہ پاکستان

Hizb ut Tahrir
Media Office

پیر، 08 جمادی الاول ، 1448ھ | 19/10/2026 | نمبر:1448/12

پریس ریلیز

اے اہلِ پاکستان! تمہارے حکمران اور فوجی قیادت یہود، نصاریٰ اور ہندوؤں کے ساتھی ہیں، پس انہیں ہٹا دو اور ان کی باقیات کے اوپر خلافت قائم کرو!

ایک ایسے وقت میں، جب امریکہ اور یہودی وجود مسلمانوں اور ان کی سرزمین پر اپنا مجرمانہ صلیبی حملہ جاری رکھے ہوئے ہیں، وہ سرزمین جہاں امام مسلم، امام ترمذی اور دیگر آئمہ نے احادیث روایت کیں، اور جب امریکہ بحری قزاق بن کر آبنائے ہرمز کے دوسری جانب، کراچی کے ساحلوں سے محض چند بحری میل کے فاصلے پر، سمندری تجارت کی آمدورفت کو اپنے کنٹرول میں لے رہا ہے، پاکستان کے حکمران اور فوجی قیادت، جو یہود و نصاریٰ کے ساتھ ہیں، اس صلیبی جنگ میں ان کا ساتھ دے رہے ہیں اور اپنی ہی امت اور لوگوں کے خلاف اُن کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس غلیظ وفاداری کی تازہ ترین کڑی ایران میں ہمارے اپنے لوگوں کا تجارتی بائیکاٹ ہے۔ پاکستان نے بلوچستان میں گبد-ریمدان اور تفتان کی سرحدی گزرگاہوں کے ذریعے ایران کے ساتھ تجارت معطل کر دی ہے۔ یہ فیصلہ وزارتِ تجارت کی جانب سے جمعہ، 16 اکتوبر کو جاری کیا گیا، جبکہ پاکستانی حکام نے اس عارضی اقدام کی وجہ سکیورٹی کے تقاضوں اور اسمگلنگ کی روک تھام کو قرار دیا۔

پاکستان کے حکمران اور قائدین صرف ایران کا بائیکاٹ کرنے اور اس کے ساتھ تجارت بند کر کے ہمارے لوگوں کو خوراک اور پانی سے محروم کرنے تک محدود نہیں رہے، جن کی خلیج کے راستے برآمدات امریکی بحری قزاقوں کے باعث روک دی گئی ہیں، بلکہ انہیں اس بات کی بھی کوئی پروا نہیں کہ یہ بائیکاٹ خود اہلِ پاکستان اور ان کی تجارت کو بھی نقصان پہنچائے گا۔ چنانچہ انہوں نے تجارتی اور توانائی کے شعبے کی اس وارننگ کو بھی نظرانداز کر دیا کہ سرحدوں کی بندش سے کراچی اور ملک کے دیگر حصوں میں ایل پی جی کی قلت مزید سنگین ہو سکتی ہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ ایران کے ساتھ تجارت روکنے کی وجہ دہشت گردی، یعنی اسلام کے خلاف جنگ، اور اسمگلنگ کی روک تھام ہے۔ یوں ان کا پیش کردہ عذر، اصل گناہ سے بھی بدتر ثابت ہوا۔

یقیناً یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ پاکستان نے امریکہ کی جانب سے 15 اکتوبر 2026 کو جاری کردہ تازہ ترین پابندیوں کے نافذ ہونے کے اگلے ہی دن ایران کے ساتھ تجارت روک دی۔ امریکی وزارتِ خزانہ کے بیان کے مطابق، ان پابندیوں کے تحت 10 افراد اور 16 اداروں کے اثاثے منجمد کرنے کے اقدامات اسی روز فوری طور پر نافذ العمل ہو گئے۔ یہ سب امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کی جانب سے 24 اگست 2026 کو اعلان کردہ "آپریشن اکنامک آؤٹ کاسٹ" کی مہم کا حصہ ہے، اور 15 اکتوبر کی پابندیوں کا پیکیج بھی اسی مہم کے تحت آتا ہے۔

یہ بائیکاٹ اس کے بعد سامنے آیا ہے جب پاکستان کے حکمرانوں اور قائدین نے آلِ سعود کی حکومت، جو امریکہ کی ایجنٹ اور اس کے لیے دودھ دینے والی گائے ہے، کے دفاع کے لیے پاکستانی مسلح افواج کے 30 سے 40 ہزار فوجی بھیج دیے، تاکہ اُس کی طرف سے یمن میں امریکہ اور کافر استعماری مغرب کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔ یہ بائیکاٹ اس وقت سامنے آیا ہے جب پاکستان کے حکمران ایران کو مذاکرات کے ایسے جال میں پھنسانے میں ناکام ہو چکے ہیں جس کے ذریعے امریکہ وہ مقاصد حاصل کر لیتا، جنہیں وہ آگ اور بارود کے ذریعے حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ یوں پاکستان کے حکمران اور فوجی قیادت، اسلامی امت اور اس کے دین و معاشی مفادات کو قربان کرکے امریکہ اور یہود کے مفادات کی خدمت میں مصروف ہے۔ تو کیا اب حکمرانوں اور فوجی قیادت سمیت اس نظام کے جسم سے شرم چھپانے والا آخری پتا بھی گر نہیں گیا؟

اے اہلِ پاکستان! تمہاری حکومت اور فوجی قیادت جو کچھ کر رہے ہیں، وہ کفر اور اہلِ کفر، یعنی یہود، نصاریٰ اور ہندوؤں کے ساتھ مکمل وفاداری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فرمایا:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾

"اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی کرے گا، تو وہ انہی میں سے ہو گا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔" (سورۃ المائدہ: 51)

ایک طرف بھارت کشمیر پر قابض ہے اور وہاں کے لوگوں پر ظلم و ستم ڈھا رہا ہے، جبکہ پاکستان کے حکمران اور فوجی قیادت یہ سب کچھ اپنی آنکھوں کے سامنے ہوتا دیکھ رہے ہیں اور افواج کو کشمیر کی آزادی کیلئے بھجوانے کی اپنی ذمہ داری سے بھاگ رہے ہیں، اور اس کے معاشی اخراجات پر مگرمچھ کے آنسو بہاتے ہیں، لیکن دوسری جانب انہیں باآسانی یمن بھیجا جا رہا ہے۔ حکمران اور فوجی قیادت اس اقدام کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی قیمت کو بھی بھلا بیٹھے ہیں، جبکہ اس کے معاشی اخراجات اس کے علاوہ ہیں، بے شک خواہ ان اخراجات کی تلافی حجاز میں موجود مسلمانوں کے مال سے پوری ہی کیوں نہ کر دی جائے!

وہ مسلمان جنہیں ہمارے فوجی یمن میں قتل کریں گے، سب مسلمان ہیں اور ان کا خون بھی مسلمان کا خون ہے، اور کسی مسلمان کو تکلیف دینا بھی جائز نہیں۔ ان جانوں کا کوئی مال و دولت بدل نہیں ہو سکتا۔ مزید برآں، مسلمانوں سے جنگ کرنے اور انہیں قتل کرنے میں شریک ہونے والوں کو اللہ کی ناراضگی کا خمیازہ بھی بھگتنا پڑے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَتْلُ مُؤْمِنٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا»

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اللہ کے نزدیک کسی مومن کا قتل ہو جانا پوری دنیا کے ختم ہو جانے سے بھی زیادہ سنگین ہے۔" (سنن النسائی)

اے پاکستانی مسلح افواج کے مخلص افسران!

اب تم اپنی آنکھوں سے اپنے حکمرانوں اور فوجی قیادت کی یہود، نصاریٰ اور ہندوؤں کے ساتھ وفاداری دیکھ چکے ہو۔ انہوں نے تمہیں سرزمینِ مقدس فلسطین میں اپنے اہل و عیال کی مدد کرنے اور تیسرے حرم، مسجدِ اقصیٰ، کو آزاد کرانے سے روک رکھا ہے۔ یہود اس سرزمینِ مقدس میں مسلسل قتل و غارت گری کر رہے ہیں اور تم یہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو، لیکن اس کے باوجود تمہارے حکمرانوں اور تمہاری قیادت نے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ انہوں نے ہمارے لوگوں کی مدد کے لیے نہ ایک ہزار فوجی بھیجے اور نہ ہی چالیس ہزار۔

تم جانتے ہو کہ بزدل یہود سے جنگ کرنے، انہیں قتل کرنے اور مسجدِ اقصیٰ کو آزاد کرانے کے لیے ہمارے بہادر فوجیوں میں سے مجاہدین کی اتنی بڑی تعداد درکار نہیں۔ اس کے باوجود، یہی حکمران ہمارے فوجیوں کو امریکیوں اور یہود جیسے کافر استعمار کے جھنڈوں تلے لڑنے اور قتل ہونے کے لیے بھیج رہے ہیں۔

تو کیا تمہارے پاس اللہ کے سامنے پیش کرنے کے لیے اب بھی کوئی عذر باقی ہے، جب وہ تم سے پوچھے گا کہ تم نے اسلام اور مسلمانوں کو بے یار و مددگار کیوں چھوڑا اور اپنی غدار قیادت کے خلاف خاموشی کیوں اختیار کیے رکھی؟

اللہ کی قسم! پاکستان کے حکمرانوں اور فوجی قیادت نے جس ذلت اور رسوائی سے دوچار کیا ہے، اس داغ کو صرف ان رویبضہ (حقیر اور پست فطرت) حکمرانوں کو اقتدار سے ہٹانے اور حزب التحریر کو نصرت فراہم کرنے کے ذریعے ہی دھویا جا سکتا ہے، تاکہ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت قائم کی جا سکے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا﴾

"جو لوگ ایمان لائے ہیں، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، اور جنہوں نے کفر کیا، وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پس تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کی چال کمزور ہے۔" (سورۃ النساء: 76)